Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۳۲	۵ محرم الحرام ۱۳۹۳ھ ۹ تبلیغ ۱۳۵۲ہش ۹ فروری ۱۹۷۳ء	جلد ۶۲/۲۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

احباب التزام کے ساتھ حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کیلئے دعائیں فرماتے رہیں۔

ربوہ ۸ ر تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

رات نیند بالکل نہیں آئی سر میں شدید درد ہے اور
چکروں کا سلسلہ بھی تاحال چل رہا ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں۔

محترم کیپٹن احمد دین صاحب صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ بیماری پیچیدگی اختیار کر گئی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

میرے والد ماجد ماسٹر کمال الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملہو کے تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ پر ۲۹ رجنوری کو دائیں طرف فالج کا حملہ ہوا ہے جس کا اثر دائیں بازو۔ ٹانگ اور زبان پر ہے۔ وہ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار مسعود احمد ریحان)

میری نانی جان محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت شیخ غلام حسنین صاحب مرحوم) ربوہ میں تشویشناک طور پر بیمار ہیں جسم کا بایاں حصہ کمزور ہو گیا ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(عبدالواسع اقبال سٹریٹ اسلامیہ پارک لاہور)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سورۂ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دُعا کرنے کا طریق سکھایا ہے

خدا تعالیٰ سے مانگنے کیلئے ادب کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے!

"خدا تعالیٰ سے مانگنے کے واسطے ادب کا ہونا ضروری ہے۔ عقلمند جب کوئی شئے بادشاہ سے طلب کرتے ہیں تو ہمیشہ ادب کو مدّنظر رکھتے ہیں۔ اسی لئے سورۂ فاتحہ میں خدا تعالیٰ نے سکھایا ہے کہ کس طرح مانگا جاوے۔ اس میں سکھایا ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ یعنی سب تعریف خدا کو ہی ہے جو ربّ ہے سارے جہان کا۔ اَلرَّحْمٰنِ یعنی بلا مانگے اور سوال کئے کے دینے والا۔ اَلرَّحِيْمِ یعنی انسان کی سچی محنت پر ثمرات حسنہ مرتّب کرنے والا ہے۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ یعنی جزا سزا اسی کے ہاتھ میں ہے چاہے رکھے چاہے مارے اور جزا سزا آخرت کی بھی اور اس دنیا کی بھی اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ جب اس قدر تعریف انسان کرتا ہے تو اُسے خیال آتا ہے کہ کتنا بڑا خدا ہے جو کہ ربّ ہے، رحمٰن ہے، رحیم ہے۔ اُسے غائب مانتا چلا آرہا ہے۔ اور پھر اُسے حاضر ناظر جان کر پکارتا ہے۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ یعنی ایسی راہ جو کہ بالکل سیدھی ہے۔ اس میں کسی قسم کی کجی نہیں ہے۔ ایک راہ اندھوں کی ہوتی ہے کہ محنتیں کر کر کے تھک جاتے ہیں اور نتیجہ کچھ نہیں نکلتا۔ اور ایک وہ راہ کہ محنت کرنے سے اس پر نتیجہ مرتب ہوتا ہے۔ پھر آگے صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ یعنی ان لوگوں کی راہ جن پر تُو نے انعام کیا اور وہ وہی صراط مستقیم ہے جس پر چلنے سے انعام مرتب ہوتے ہیں۔ پھر غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ۔ نہ اُن لوگوں کی جن پر تیرا غضب ہوا۔ اور وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ اور نہ اُن کی جو دُور جا پڑے ہیں۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ سے کُل دُنیا اور دین کے کاموں کی راہ مُراد ہے۔ مثلاً ایک طبیب جب کسی کا علاج کرتا ہے تو جبتک اُسے ایک صراطِ مستقیم ہاتھ نہ آوے۔ علاج نہیں کر سکتا۔ اسی طرح تمام وکیلوں اور ہر پیشہ اور علم کی ایک صراطِ مستقیم ہے کہ جب وہ ہاتھ آجاتی ہے تو پھر کام آسانی سے ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۹۹)

جماعتِ احمدیہ کی مجلس مشاورت

۳۰ و ۳۱ رمارچ و یکم اپریل ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوگی!

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۳۰، ۳۱ رمارچ و یکم اپریل ۱۹۷۳ء کو (بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار) ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(۱) جماعتیں حسب قاعدہ شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے اپنی تجاویز ۲۰ رفروری ۱۹۷۳ء تک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیں۔

(۲) امراء اضلاع سے درخواست ہے کہ انکی طرف سے جن جماعتوں کو نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہو۔ اسکی اطلاع ۲۸ رفروری تک اور نمائندگان کے ناموں کی اطلاع حسب قاعدہ ۱۰ رمارچ تک ضرور بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ تاریخوں کی پابندی ضروری ہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر:- مسعود احمد ٭ پرنٹر:- سید عبدالحی ٭ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ ر ماہ تبلیغ ۱۳۵۲ ہش

اعجاز قرآنی کے دو اہم بالشان پہلو

قرآن مجید قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر خدا کا ایک درخشندہ و تابندہ اور زندہ و پائندہ معجزہ ہے جو قیامت تک اپنے معجزانہ حسن و جمال اور ظاہری و باطنی کمال کے ساتھ قائم و دائم رہے گا۔ اور قیامت تک قرآن مجید کی نظیر بنانے پر کوئی قادر نہ ہو سکے گا۔ کلام الٰہی ہونے کی حیثیت میں اس کا بے مثل و مانند ہونا دو لحاظ سے ہے:۔

اوّل۔ جملہ صداقتوں، حکمتوں اور علوم و معارف کا جامع ہونے کے لحاظ سے۔

دوسرے۔ کثیر المعانی الفاظ اور ان کی محکم و ابلغ ترتیب اور حسب موقع ایجاز و اختصار اور شرح و تفصیل نیز بے انداز جذب و تاثیر کی آئینہ دار عدیم النظیر فصاحت و بلاغت کے اعتبار سے۔

ہر دو لحاظ سے نہ پہلے کوئی انسانی کلام قرآن کے بالمقابل ٹھہر سکا اور نہ آئندہ قیامت تک اس کے مقابل ٹھہر سکے گا۔

اعجاز قرآنی کے ان ہر دو پہلوؤں پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتب و ملفوظات میں اس کثرت اور اس شرح و بسط کے ساتھ روشنی ڈالی ہے اور ان ہر دو پہلوؤں کے اعتبار سے قرآن مجید کے بے مثل و مانند ہونے کو اس قدر مسحور کن انداز میں واضح فرمایا ہے کہ اگر حضور علیہ السلام کی ایسی جملہ تحریرات اور ارشادات کو یکجا کیا جائے تو ایک حسین و دلکش کتاب مرتب ہو سکتی ہے۔ حضورؑ کیوں نہ یہ کارنامہ سرانجام دیتے جبکہ حضور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس آخری زمانہ میں قرآن مجید کی عزت قائم کرنے اور روئے زمین پر بسنے والے تمام انسانوں کو اس کا والہ و شیدا بنانے اور اس کی زندگی بخش تاثیرات سے فیضیاب کرنے کی غرض سے ہی مبعوث ہوئے تھے۔

ہم ذیل میں حضور علیہ السلام کی ایسی لاتعداد تحریرات میں سے دو اقتباس بطور نمونہ ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام مذکورہ بالا ہر دو پہلوؤں کے اعتبار سے قرآن مجید کے بے مثل و مانند ہونے کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف توحید کامل اور پُرزور بیان میں، اپنے اصول کو معقول اور مدلّل طور پر ثابت کرنے میں، اخلاقِ فاضلہ کے تمام جزئیات کے لکھنے میں، اخلاقِ ذمیمہ کے مطالباتِ لطیفہ میں، وصول الی اللہ کے تمام طریقوں کی توضیح میں، نجات کی سچی فلاسفی ظاہر کرنے میں، صفاتِ کاملہ الٰہیہ کے اکمل و اتم ذکر میں، مبداء و معاد کے پُرحکمت بیان میں، روح کی خاصیتوں اور قوتوں اور طاقتوں اور استعدادوں کے بیان میں، حکومتِ بالغہ الٰہیہ کے تمام وسائل پر احاطہ کرنے میں، تمام اقسام کی صداقتوں پر مشتمل ہونے میں، تمام مذاہب باطلہ کو عقلی طور پر ردّ کرنے میں، حقوق عباد اللہ کے قائم کرنے میں، تاثیرات و تنویراتِ روحانیہ میں، اور پھر بایں ہمہ فصیح اور بلیغ اور رنگین عبارات میں اس کمال کے درجہ تک پہنچا ہوا ہے کہ ہر ایک حصہ اس کے بیان کا ان بیانات میں سے درحقیقت معجزۂ عظیمہ ہے جس کا مقابلہ نہ کوئی آریہ کر سکتا ہے نہ کوئی عیسائی اور نہ کوئی یہودی اور نہ کوئی اور شخص جو کسی مذہب کا پابند ہے۔" (سرمہ چشم آریہ صفحہ ۱۷۱)

مندرجہ بالا اقتباس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہر چند کہ اعجاز قرآنی کے دونوں پہلوؤں کا ذکر کیا ہے تاہم اس میں اول الذکر پہلو پر جو جملہ صداقتوں، حکمتوں اور علوم و معارف کا جامع ہونے سے تعلق رکھتا ہے نسبتاً زیادہ تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ اب ذیل میں ہم حضور علیہ السلام کی ایک ایسی تحریر درج کرتے ہیں جس میں حضورؑ نے اعجاز قرآنی کے دوسرے پہلو کو جو معجزانہ فصاحت و بلاغت سے تعلق رکھتا ہے کو بڑی تحدّی کے ساتھ پیش فرمایا ہے۔ یہ فی الاصل حضورؑ کی ایک معرکۃ الآراء عربی تصنیف کا اقتباس ہے، طوالت کے خوف سے ہم صرف اس کا اردو ترجمہ درج کرنے پر ہی اکتفا کر رہے ہیں۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اگر قرآن کریم فصاحت اور بلاغت کے اعلیٰ مدارج سے متنزل ہوتا تو مخالفوں پر یہ بات بہت آسان ہو جاتی اور وہ کہہ سکتے تھے کہ اے مرد جو کلام تو نے پیش کی ہے اور جو بات تو لایا ہے وہ فصیح نہیں ہے بلکہ صحیح بھی نہیں ہے اور اس میں رقیق الفاظ موجود ہیں، اور تو نے اپنی کلام میں غلطی کی ہے اور مطلب سے دور جا پڑا ہے اور کوئی نکتہ تیری کلام میں نہیں۔ بلکہ اس میں تو ایسے ایسے لفظ ہیں، بس کچھ حاجت نہیں کہ ہم اس کی کوئی نظیر بناویں یا اس سے نعل بنعل مقابلہ کریں۔ ہم سے الگ ہو اور اپنی کلام کی تعریفیں چھوڑ دے کیونکہ تیرا کلام مشہور ادیبوں کے نزدیک ردّی ہے۔ مگر کفار عرب اس راہ پر نہیں چلے اور اس دعویٰ میں انہوں نے کچھ جرح قدح نہیں کیا بلکہ انہوں نے تو قرآن کے اعلیٰ مراتبِ بلاغت کو قبول کر لیا اور اس کی عظیم الشان فصاحت سے تعجب میں رہ گئے اور کہا یہ تو صریح جادو ہے۔ اور اکثر ان کے اس قرآنی معجزہ پر ایمان لائے اور اقرار کر لیا کہ اس کے بازو کی سخت پکڑیں ہیں۔ اور اس کی حقیقت کے دریافت سے عاجز رہ گئے اور کہا کہ یہ ایک کلام ہے کہ کلماتِ بشریہ پر غالب آ گیا، اور وہ سارے کا سارا مغز ہے اور اس کے ساتھ چھلکا نہیں، اور اس پر ایک آب و تاب ہے اور اس میں ایک حلاوت ہے، اور وہ ایک بے اندازہ اور بکثرت پانی ہے جو پینے والوں کے پینے سے ختم نہیں ہوتا۔ اور قرآنِ کریم کی قدح شان میں وہ کوئی کلمہ منہ پر نہ لائے اور اس کی جرح میں انہوں نے کوئی بات منہ سے نہ نکالی۔ اور اس کے میدان میں انہوں نے فکر کے اونٹ دوڑائے تو بھی مگر خوفزدہ اور شرمندہ ہو کر رجوع کیا۔ اور ان میں اکثر قرآنِ کریم کو سن کر روتے اور سجدہ کرتے تھے۔" (نور الحق حصہ اول صفحہ ۱۱۱ و ۱۱۲)

جب قرآنِ مجید کی عدیم النظیر فصاحت و بلاغت اور اس کی جذب و تاثیر کا یہ عالم ہے تو پھر محض اس کے ترجمہ کو ہی اس کا بدل سمجھ کر اسے کافی سمجھنا اسے مہجور کی طرح چھوڑ دینے کے مترادف ہے اور اس سے اجتناب ضروری ہے وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ ۔

حضرت مرزا عزیز احمد صاحبؓ کی یاد میں

آج پھر یاد آئی ہے اک مردِ خوش گفتار کی
مہر و شفقت سے بھرے اِک قالبِ غمخوار کی
عظمتِ انساں کے پیکر ہیں وہ مردِ باکمال
حلقۂ احباب ڈھونڈے بھی تو ملنا ہے مُحال
خوش نہاد و خوش صفات و خوش خیال و خوش بیاں
خوش خصال و خوش نگاہ و خوش ادا و خوش زباں
نیک فطرت، نیک طینت، نیک عادت، نیک خُو
وادیٔ موعودِ دوراں میں مثالِ آبِ جُو
رونقِ احبابِ محفل، زینتِ احبابِ ذوق
چارہ سازِ درد، تسکینِ نوائے عرضِ شوق!
صرصرِ طوفاں بھی رنگ اپنا دِکھا سکتی نہیں
اس طرح کی ہستیوں پر موت آ سکتی نہیں
وہ چراغِ بزمِ ایماں آج بھی تابندہ ہے
خانۂ انوارِ دل میں زندہ و پائندہ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبوت محمدیہ کی فیض رسانی

تقریر محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ بر موقع جلسہ سالانہ

(۵)

اعلیٰ روحانی مدارج اور کمالات نبوت کا حصول

نبوت محمدیہ کی فیض رسانی کا ایک غیر معمولی اور امتیازی نشان یہ ہے کہ اس نبوت کی پیروی اور اتباع سے روحانی ترقیات اور کمالات نبوت حاصل ہوتے ہیں جس کی برکت سے انسان کو خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کے مکالمہ مخاطبہ کا پہلے سے بڑھ کر شرف حاصل ہوتا ہے بلکہ نبوت کا مقام ملتا ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین قرار دیا ہے اور آپ کا خاتم النبیین ہونا مقام مدح میں ہے اور آپ کے جاری فیضان کو ثابت کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو روحانی ابوت عطا کی ہے اور صاحب خاتم بنایا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ تمام کمالات نبوت کے جامع ہیں جو کمالات جزوی طور پر پہلے نبیوں میں پائے جاتے تھے وہ سب کے سب مجموعی طور پر آپ میں پائے جاتے ہیں اسلئے آپ کا فیض تمام نبیوں کے فیض سے بڑھ کر ہے آپ کی پیروی سے روحانی مراتب اور انعامات ملتے ہیں جو آپ سے پہلے کسی نبی کی پیروی سے نہیں مل سکتے تھے یہاں تک کہ نبوت کا مقام بھی آپ کے امتیوں کو مل سکتا ہے لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے مخالفین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے اس شرف کو نہیں سمجھا ان کے نزدیک خاتم النبیین کا جو مفہوم ہے اس سے نہ تو آپ کی کوئی فضیلت ثابت ہوتی ہے اور نہ آپ کے بلند مقام کا کوئی ثبوت ملتا ہے بلکہ اُلٹا آپ کے فیضان کو بند قرار دے کر آپ کو (نعوذ باللہ) ابتر قرار دینا پڑتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ
مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ
اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ
وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا۔

(احزاب)

یہ محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ تھے نہ ہیں نہ ہوں گے لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ کر نبیوں کی مہر ہیں اور اللہ ہر ایک چیز سے خوب آگاہ ہے

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی ابوت جسمانی کی تو نفی کی ہے۔ لیکن ابوت روحانی کی نفی نہیں کی اگر روحانی ابوت کا بھی انکار کر دیا جائے تو پھر معاذ اللہ آپ کو ابتر اور منقطع النسل ماننا پڑتا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے آپ کی نبوت منقطع نہیں ہو سکتی کیونکہ آپ کو رسالت کے مقام پر کھڑا کیا گیا ہے اور رسول اپنی امت کا باپ ہوتا ہے اس لئے آپ کی ساری امت آپ کی روحانی اولاد ہے۔ پھر آپ خاتم النبیین بھی ہیں یعنی مقام ابوت میں آپ اس بلند مقام پر ہیں کہ آپ نبیوں کے بھی باپ ہیں۔ پس آیت خاتم النبیین جہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذرّیت سے جسمانی ابوت کی نفی کرتی ہے وہاں آپ کی روحانی اولاد و روحانی وراثت کو ثابت کرتی ہے۔ آپ سے پہلے جس قدر انبیاء ظاہر ہوئے انہوں نے بھی مرتبہ نبوت آپ کے اتر فیض سے ہی حاصل کیا اور آپ کی امت میں سے مقام نبوت پانے والا بھی بالواسطہ وظلیت آپ کے فیض سے ہی یہ مقام حاصل کرے گا۔ پہلے انبیاء کو آپ کی ختم نبوت سے فیض اس طرح پہنچا کہ آپ واپنے نفسی نقطہ خیالی کرتے ان سب کے لئے بوجود علت غائیہ ہوتے رہے۔ لیکن دنیا میں مبعوث ہو جانے پر چونکہ آپ کے ذریعہ کامل شریعت نازل ہو چکی تھی۔ اسلئے مقام نبوت کے حاصل کرنے کے لئے اب آپ کی شریعت کی پیروی اور آپ کی کامل اتباع کو ضروری شرط قرار دیا گیا۔

ختم نبوت کے اس مفہوم کی تصدیق اور تائید قرآن مجید کی دوسری آیات سے بھی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ
فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ
اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ
وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ
رَفِيقًا (النساء ع ۹)

یعنی نبوت محمدیہ کا مقام اتنا بلند ہے اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اتنی ارفع اور اعلیٰ ہے کہ آپ کی پیروی اور اتباع کرنے والے مرتبہ اور ثواب میں ان انعام یافتہ لوگوں کے ساتھ شامل ہیں جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں یعنی نبیوں صدیقوں شہیدوں اور صالحین کے ساتھ یعنی آپ کی نبوت کے فیضان سے آپ کے بعض امتی نبوت کا انعام پائیں گے بعض امتی صدیقوں کا انعام پائیں گے بعض شہیدوں کا انعام پائیں گے اور بعض صالحین کا۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی آیت وَمَن يُطِعِ اللَّهَ الخ کا یہی مفہوم بیان کرتے ہیں جو ہم نے بیان کیا ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں:۔

"ایں مطیعان با پیغمبران و
صدیقان و شہیدان خواہند
بود کمال ایں جماعت ابرار
آنست کہ با ایں چہار فرقہ
محشور شوند و در ذیل ایشان
محسوب گردند و ایں چہار طائفہ
سر دفتر اہل نجات اند و طبقہ
علیا از طبقات امت مرحومہ"

(ازالۃ الخفاء جلد ۲ ص ۳)

حضرت شاہ ولی اللہ کی اس تشریح و توضیح سے معلوم ہوتا ہے کہ امت مرحومہ میں یہ چار گروہ ہیں اور یہ چار گروہ امت محمدیہ کے طبقہ علیا میں شامل ہیں ظاہر ہے کہ اگر یہ ان انعامات کو حاصل کرنے والے نہ ہوتے۔ جن کا ذکر آیت وَمَن يُطِعِ اللَّهَ الخ میں کیا گیا ہے تو طبقہ علیا میں کیسے شامل ہو سکتے۔

ختم نبوت کی یہی تفسیر نبوت محمدیہ کے فیضان کی ارفع شان کے مناسب حال ہے۔ اور اس تفسیر سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضان کی دیگر تمام انبیاء کے مقابلہ میں امتیازی شان ظاہر ہوتی ہے کیونکہ انبیاء سابقین اور ان کی نبوتوں کے فیض سے تو ان کے متبعین صرف تین مراتب حاصل کر سکتے تھے وہ صدیق بن سکتے تھے۔ وہ شہید بن سکتے تھے۔ وہ صالح بن سکتے تھے لیکن نبی نہ بن سکتے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ
وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ۔

(سورۃ حدید)

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اپنے رب کے نزدیک وہی صدیق اور شہید ہیں۔

لیکن سید الانبیاء حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فخر حاصل ہے کہ آپ کے وسیلہ اور طفیل سے اور نبوت محمدیہ کی تاثیر اور فیض رسانی سے آپ کے ایک امتی کو مقام نبوت بھی حاصل ہو سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

"یہ عجیب بات ہے کہ ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جس قدر خدا تعالیٰ کی طرف سے نشان اور معجزات ملے اور وہ صرف اس زمانہ تک محدود نہ تھے بلکہ قیامت تک ان کا سلسلہ جاری ہے اور پہلے زمانوں میں جو کوئی نبی ہوتا تھا وہ کسی گذشتہ نبی کی امت نہیں کہلاتا تھا گو اسکے دین کی نصرت کرتا تھا اور اس کو سچا جانتا تھا مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ایک خاص فخر دیا گیا ہے کہ وہ ان معنوں سے خاتم الانبیاء ہیں کہ ایک تو تمام کمالات نبوت ان پر ختم ہیں اور دوسرے یہ کہ ان کے بعد کوئی نئی شریعت لانیوالا رسول نہیں اور نہ کوئی ایسا نبی ہے جو ان کی امت سے باہر ہو بلکہ ہر ایک کو جو شرف مکالمہ الٰہیہ ملتا ہے وہ انہیں کے فیض اور انہیں کی وساطت سے ملتا ہے اور وہ امتی کہلاتا ہے نہ کوئی مستقل نبی"

(چشمہ معرفت)

یاد رہے کہ ختم نبوت سے جو نبوت کے بند ہونے کا مفہوم لیا جاتا ہے اس کا مطلب اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے کہ اب کوئی نئی شریعت نہیں آسکتی اور دوسری امتوں میں سے کوئی شخص مقام نبوت پر فائز نہیں ہو سکتا۔ اب مقام نبوت پر وہی فائز ہو سکتا ہے جو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا کامل پیرو اور امتی ہے۔ جو اس دروازہ سے داخل نہیں ہوتا۔ وہ ہر فیض سے محروم ہے یہی مفہوم حدیث لا نبی بعدی اور اس قسم کی دوسری احادیث کا بھی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفقی رخ نبوت کا ذکر ہے
نواب صدیق حسن خان صاحب اقتراب الساعۃ
ص۱۶۲ میں لکھتے ہیں :۔
"حدیث لَا وَحْیَ بَعْدَ مَوْتِیْ
بے اصل ہے البتہ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ
آیا ہے جس کے معنے نزدیک اہل
علم کے یہ ہیں کہ کوئی نبی شرع ناسخ
نہیں لائے گا۔"

حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ
نے لا نبی بعدی کی تشریح لا مشرع بعدی
کی ہے کہ آپ کے بعد شریعت والا کوئی نبی نہیں
آئے گا۔ وہ لکھتے ہیں اس حدیث کا مطلب یہ ہے
کہ بل اذا کان یکون تحت حکم
شریعتی۔ بلکہ جب کوئی نبی آئندہ ہوگا تو
وہ میری شریعت کے حکم کے ماتحت ہوگا۔
(فتوحات مکیہ جلد ۲ ص۳)

نبوت محمدیہ کے اس فیضان کا ذکر کرتے
ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر
فرماتے ہیں :
"اللہ جلشانہ نے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو صاحب خاتم
بنایا یعنی آپ کو افاضۂ کمال کے
لئے مہر دی جو کسی اور نبی کو ہرگز
نہیں دی گئی۔ اسی وجہ سے آپ کا
نام خاتم النبیین ٹھہرا۔ یعنی آپ
کی پیروی کمالات نبوت بخشتی
ہے اور آپ کی توجہ روحانی
نبی تراش ہے اور یہ قوت قدسیہ
کسی اور نبی کو نہیں ملی۔"
(حقیقۃ الوحی ص۹۷ حاشیہ)

ختم نبوت کا یہ مفہوم کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی مہر سے نبوت کا مقام حاصل ہوتا ہے
اور آپ کی پیروی کمالات نبوت بخشتی ہے
نیا مفہوم نہیں۔ علماء سابقین میں سے بھی بعض
نے اس مفہوم کو تسلیم کیا چنانچہ مولانا محمد
قاسم صاحب نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خاتمیت بالذات
مرتبی کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔
"جیسے خاتم بفتح تا کا اثر
مختوم علیہ (جس پر مہر لگائی
جائے) پر ہوتا ہے۔ ایسے ہی
موصوف بالذات کا اثر بالعرض
میں ہوگا۔"
(تحذیر الناس ص۴)

خاتم کے ان معنوں کے لحاظ سے مولانا
محمد قاسم صاحب آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کی نبوت کو آیت خاتم النبیین کے باعث
بالذات قرار دیتے ہیں اور باقی انبیاء کی نبوت
کو بالعرض (یعنی آپ کے واسطہ سے) اور
خاتم النبیین کا مفہوم یہ لکھتے ہیں :۔
"اوروں کی نبوت تو آپ کی نبوت
کا فیض ہے پر آپ کی نبوت
کسی کا فیض نہیں۔"
(تحذیر الناس ص۴)

انہی معنوں کی رو سے مولانا محمد قاسم صاحب
نے آئندہ کے متعلق لکھا کہ :۔
"بالفرض اگر بعد زمانہ نبوی
صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی
نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی
میں کچھ فرق نہ آئے گا۔"
(تحذیر الناس ص۲۸)

پس نبوت محمدیہ کی فیض رسانی کی یہ بہت
بڑی امتیازی شان ہے کہ اس کی پیروی
کی برکت سے دیگر روحانی مراتب کے علاوہ
نبوت کا اعلیٰ مقام اور شرف حاصل ہوتا
ہے۔

علمائے دیوبند میں سے مولوی
محمود الحسن صاحب کو بھی خاتم النبیین کے معنی
انبیاء سابقین کے لئے مہر سے نبی بننے
کے مسلّم ہیں۔ وہ لکھتے ہیں :۔
"جس طرح روشنی کے تمام
مراتب آفتاب پر ختم ہو جاتے
ہیں اسی طرح نبوت و رسالت
کے تمام مراتب و کمالات کا
سلسلہ روح محمدی پر ختم
ہو جاتا ہے۔ بدیں لحاظ کہہ
سکتے ہیں کہ آپ رتبی اور
زمانی لحاظ سے خاتم النبیین
ہیں اور جس کو نبوت ملی ہے
آپ کی مہر لگ کر ملی
ہے۔" (تفسیر شیخ الہند
مولوی محمود الحسن صاحب ص۵۰۵)

اس اقتباس سے ظاہر ہے کہ خاتم النبیین
کی مہر لگ کر نبی بننے کے معنے مولوی
محمود الحسن صاحب کو بھی مسلّم ہیں۔ دیوبندیوں
کے یہ دونوں بزرگ علماء خاتم النبیین کے
معنوں میں مہر کی طرح کا اثر ان معنوں
میں قرار دے رہے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے فیض سے تمام انبیاء کو نبوت ملی۔

خاتم النبیین کی حیثیت سے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی فیض رسانی کی جو انتہائی
شان دنیا کے سامنے حضرت بانی جماعت احمدیہ
سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے پیش کی ہے علمائے سلف کے
علاوہ زمانہ حال کے علماء بھی اصولی طور پر اس کا
اعتراف کرنے لگے ہیں چنانچہ قاری محمد طیب
صاحب جو آج کل مدرسہ دیوبند کے مہتمم
ہیں اور مولانا قاسم صاحب کے پوتے ہیں
اپنی کتاب "آفتاب نبوت" میں لکھتے
ہیں آیت خاتم النبیین سے
"یہ واضح ہے کہ آپ انبیاء
کے حق میں بمنزلہ اصل کے
ہیں اور انبیاء آپ کی نسبت
سے بمنزلہ فرع کے ہیں کہ
ان کا علم اور خلق آپ کے
فیض سے ظہور پذیر ہوا۔
آپ کی یہ فیض رسانی اور سرچشمہ
کمالات نبوت ہونے کی امتیازی
شان آغاز بشریت سے شروع
ہوئی اور انتہائے کائنات تک
جا پہنچی۔" ص۱۱۱

نبوت محمدیہ کی اس فیض رسانی کے عملی نتائج
معلوم کرنے کے لئے جب ہم اسلام کی
گزشتہ چودہ سو سالہ تاریخ پر نگاہ ڈالتے
ہیں تو یہ حقیقت کھل کر سامنے آجاتی
ہے کہ نبوت محمدیہ کی فیض رسانی سے
روحانی انوار غیر معمولی طور پر اجاگر ہوئیں
دنیا کو خدا تعالیٰ کی معرفت تامہ نصیب
ہوئی۔ اور نبوت محمدیہ کی پیروی کی برکت
سے نیکی و پرہیزگاری کی بے شمار شمعیں
روشن ہوئیں سب سے پہلے صحابہ اور خلفاء
راشدین کا وجود پھر مجددین امت اور
علماء حق کا وجود نور محمدی سے منور ہوا
ان سب نے نبوت محمدیہ کی پیروی کے طفیل
روحانی کمالات کو حاصل کیا۔ اس عرصہ
میں ہزاروں اولیاء ابدال اقطاب اور
خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندے دنیا کے
مختلف حصوں میں ظاہر ہوئے۔ اور اپنے
اپنے حلقہ میں لوگوں کی تزکیہ و ہدایت
کا موجب بنے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم نے بھی اپنے ان برگزیدہ خدام کے
روحانی مراتب کی تصدیق کی اور امت مسلمہ
کو ان سے ہدایت و فیض حاصل کرنے کی
تلقین فرمائی۔

صحابہ کرام کے متعلق آپ نے فرمایا
اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّهِمْ
اقْتَدَیْتُمْ اِهْتَدَیْتُمْ
میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں ان
میں سے جس کی بھی تم پیروی کرو گے ہدایت
پاؤ گے۔ خلفاء راشدین کے متعلق فرمایا
کہ عَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّةِ
الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ
الْمَهْدِیِّیْنَ
جہاں تمہارے لئے میری سنت (طریق) کی
پابندی لازمی ہے وہاں میرے خلفاء کے
طریقوں کی بھی پابندی لازم ہے کیونکہ
وہ میری ہدایت سے ہدایت یافتہ ہیں۔ علماء حق
کے متعلق فرمایا
عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ
بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ
میری امت کے علماء تو بنی
اسرائیل کے انبیاء کا مقام رکھتے
ہیں۔
جن کی ہدایت و تلقین تمہارے لئے تزکیہ
تطہیر کا موجب ہوگی۔

یہ سب اولیاء ربانی جو راہ حق
دکھانے والے تھے ہزاروں کی تعداد میں
میں ظاہر ہوئے اور اپنی اپنی استعداد
کے مطابق مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف
ہوئے۔ اور اپنے اپنے ظرف کے مطابق
کمالات نبوت سے انہوں نے حصہ لیا الغرض
گزشتہ چودہ سو برس میں
"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی پیروی کی برکت سے ہزارہا اولیاء
ہوئے ہیں۔ اور ایک وہ بھی
ہوا جو امتی بھی ہے اور
نبی بھی۔" (حقیقۃ الوحی ص۲۸ حاشیہ)
(باقی)

دعائے مغفرت

مکرم عبد السبحان خان صاحب آف کسولی ریاست پٹیالہ حال عباس آباد ضلع خیرپور (سندھ) جو میری والدہ محترمہ کے حقیقی چچا تھے مورخہ ۲۸/۱۲/۷۲ کو وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ

عمر تقریباً ۹۰ سال تھی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل تھا۔

احباب دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ (سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال)

(۲)

ہماری والدہ احمدی بی بی صاحبہ بیوہ محمد شفیع صاحب ٹھیکیدار کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ مورخہ ۵/۱/۷۳ وفات پا گئیں انا للہ و انا الیہ راجعون۔

جنازہ ربوہ لایا گیا تھا۔ نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔

(خاکساران عبد الخالق عبد المالک عنایت اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزروفنڈ

جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کی شاندار مساعی

مکرم امام بشیر احمد خان صاحب رفیق تحریر فرماتے ہیں:۔

"خاکسار نے پاکستان سے واپسی پر یہ تحریک جو حضور اقدس کی خواہش کی تعمیل میں ہے چلائی ہے کہ انگلستان کی جماعتیں ۵۱,۰۰۰ پونڈ نصرت جہاں ریزروفنڈ میں ادا فرمائیں۔ چنانچہ ابھی پچھلے ہفتہ تحریک کو زیادہ منظم رنگ میں شروع کیا گیا۔ مزید مندرجہ ذیل وعدے ہوئے ہیں۔

سابقہ وعدہ	۴۹,۹۰۰	پونڈ
نیا وعدہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب	۱,۰۰۰	"
" مکرم میاں رفیع احمد صاحب	۷۰۰	"
" داؤد احمد گلزار صاحب	۱۰۰	"
کل وعدے	۵۱,۷۰۰	پونڈ

اللہ تعالیٰ کام کرنے والوں کی مساعی میں برکت دے اور جو مخلصین اس میں حصہ لے رہے ہیں انہیں اپنے افضال سے نوازے۔ جن مخلصین نے ابھی تک اپنے وعدے پورے نہیں کئے انہیں سو فی صد ادائیگی کے لئے ابھی سے سعی شروع کر دینی چاہیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزروفنڈ)

شجرکاری اور مجالس انصاراللہ

مجلس انصاراللہ کے شعبہ ایثار کے پروگرام میں شجرکاری بھی ہے۔ موسم بہار آ چکا ہے۔ سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ میں خصوصی تاکید فرمائی ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درخت اس موسم میں لگائیں۔ ربوہ کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دس ہزار درخت لگانے کا ارشاد فرمایا ہے جس پر عمل کرنا ہم انصار کا فرض ہے۔

گورنمنٹ نے بھی ہفتہ شجرکاری منانے کا اعلان کیا ہے۔ لہٰذا جملہ مجالس انصاراللہ شجرکاری کا پروگرام بنا کر زیادہ سے زیادہ ملک میں پودے لگانے کی کوشش کریں اور ماہ فروری کی رپورٹ جو مارچ میں بھجوائی جائے گی۔ اس میں ہر مجلس یہ درج کرے کہ کتنی تعداد میں پودے لگائے گئے ہیں۔

(قائد ایثار مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

لائبریرین کی اسامی کے لئے درخواستیں

ایک مستقل لائبریرین کی اسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ یہ اسامی منسٹری انفارمیشن براڈکاسٹنگ اوقاف اور حج راولپنڈی / اسلام آباد میں خالی ہے۔ تنخواہ نیشنل پے سکیل کے مطابق ۲۵۰-۱۸-۳۴۰-EB/۲۰-۵۴۰ روپے ہوگی۔

ایسے امیدوار جو کسی منظور شدہ یونیورسٹی کے گریجویٹ ہوں اور لائبریرین کا پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ رکھتے ہوں ۱۵ر فروری ۱۹۷۳ء تک مندرجہ ذیل ایڈریس پر درخواست بھیج سکتے ہیں۔

ایس ڈبلیو عثمانی۔ سی۔ ایس۔ ایس
سیکشن آفیسر۔ فون نمبر ۲۸ /۱۲ ، ۶۵۵۸۱

ایسے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے سرکاری، نیم سرکاری یا پبلک لائبریری میں تین سال تک کام کیا ہو۔ (پ۔ٹ۔ ۵-۲-۷۳)

(ناظر تعلیم)

شفائے اپھارہ
کا ایک پیکٹ جانور کے دل کا اپھارہ منٹوں میں غائب کرتا ہے
ہر پیکٹ پر طریقہ درج فی پیکٹ ۷۵ پیسے دو درجن یا زائد منگوانے پر خرچ ڈاک بذمہ ادارہ۔
شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار گولبازار ربوہ

فضل عمر فاؤنڈیشن

مختلف فنون کے احمدی احباب کے ایڈریس بھجوائیں

فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے مندرجہ بالا عنوان سے جو اعلان ۵ر جنوری کے الفضل میں شائع ہوا تھا۔ اس کے جواب میں ماہرین فن کی طرف سے کچھ ایڈریس اور کوائف موصول ہوئے ہیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

مگر یہ تعداد ناکافی ہے باقی احباب بھی توجہ فرمادیں یا ایسے احباب کو جاننے والے احباب ان کے ایڈریس بھجوائیں۔ جن سے فاؤنڈیشن اپنے زیر غور سکیم (فضل عمر کیمپس سکیم) کے سلسلہ میں متعلقہ فنون کے بارہ میں حسب ضرورت مشورہ حاصل کر کے استفادہ کر سکے۔

ادارہ ھذا میں مختلف فنون کے ماہر احمدی احباب کی مکمل فہرست تیار کرنا مطلوب ہے۔ اسی لئے امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست کی گئی تھی کہ اپنی اپنی جماعتوں میں مقیم احباب کے جو کسی فن میں مہارت رکھتے ہوں ایڈریس اور ضروری کوائف بھجوائیں۔

ایسے احباب خود بھی توجہ فرمادیں اور براہ راست اطلاع دیں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

اعلان نکاح

۲ر فروری کو بعد نماز جمعہ مسجد اقصیٰ ربوہ میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے میرے لڑکے ادریس احمد بشیر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ (حال لائبیریا مغربی افریقہ) کا نکاح مبلغ پندرہ ہزار روپیہ مہر پر عزیزہ بشریٰ بیگم بنت محمد یعقوب صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ (حال انگلستان) کے ساتھ پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(اہلیہ چوہدری فضل دین صاحب دارالرحمت غربی ربوہ)

اعلانات دارالقضاء

محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ ملک نورالدین صاحب مرحوم معرفت ڈاکٹر کلیم اللہ صاحب گلی نمبر ۲ مکان نمبر ۲ محلہ صرافاں شاہدرہ ٹاؤن لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند ملک نورالدین صاحب وفات پا چکے ہیں پلاٹ نمبر ۳/۲۹ واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ ملک ناصر احمد صاحب ولد ملک ظہورالدین صاحب اور ملک نورالدین صاحب کے نام مشترکہ الاٹ ہے۔

لہٰذا التماس ہے کہ ملک نورالدین صاحب کا حصہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں دوسرے ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۲)

مکرم ٹھیکیدار محمد حنیف صاحب ساکن احمد نگر نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ نذیراں بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں مرحومہ کی ذاتی امانت ۵۳۰۶-۲۷ / ۲۲۴ میں اس وقت مبلغ ۴۰۰/- روپے جمع ہیں جس میں سے مبلغ ۲۱۰/- روپے مکرم مستری غلام فرید صاحب کے مشترکہ جمع ہوئے ہیں۔ لہٰذا التماس ہے کہ مرحومہ کی ذاتی امانت میں سے مستری غلام فرید صاحب کو مبلغ ۲۱۰/- روپے ادا ہوں۔ جو کہ مستری غلام فرید صاحب کے ہی ہیں۔ بقیہ ۱۹۰/- روپے میں سے حصہ جائیداد ادا کرنے کے بعد بقیہ رقم ورثاء کو ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء)

ھوالشافی

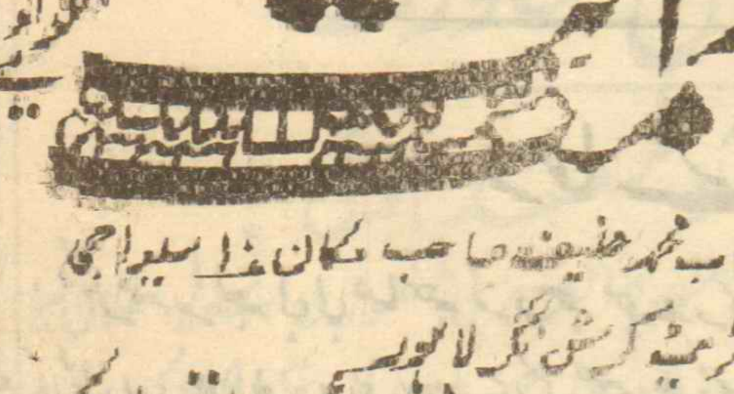

جناب محمد حنیف صاحب مکان نمبر ۱۵ سیلواجی سٹریٹ کرشن نگر لاہور
"میں نے اینٹی پائیوریا استعمال کی اس سے میری لاعلاج دانت درد اور مسوڑھوں کا پھولنا بالکل ختم ہوگیا"
ڈاکٹر راجہ ہومیو میڈیکل سٹور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری ہدایات برائے انصار اللہ

سالِ رواں کے لائحہ عمل کی روشنی میں مجالس انصار اللہ کے لئے ضروری ہدایات شائع کروا کر تمام مجالس انصار اللہ کو بذریعہ ڈاک بھجوائی جا چکی ہیں۔ جن مجالس کے زعماء اور زعماء اعلیٰ کو ہدایات کی کاپی نہ ملی ہو وہ فوری طور پر دفتر انصار اللہ مرکزیہ کو اطلاع دیں تاکہ ان کو یہ کاپی دوبارہ بھجوائی جا سکے۔

یہ ہدایات وضاحت وار درج کی گئی ہیں۔ شروع میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس کی طرف سے مجالس کے نام سالِ نو کی مبارکباد اور بعض ضروری امور کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

مجالس کو چاہیئے کہ دعا کے ساتھ ان ہدایات کے مطابق کام شروع فرما دیں ہر مجلس کو اس کی چونکہ ایک ایک کاپی بھجوائی گئی ہے اس لئے زعماء/زعماء اعلیٰ کو چاہیئے کہ اپنی مجلس عاملہ کا اجلاس بلا کر متعلقہ نائب زعماء کو اپنے اپنے شعبہ کی ہدایات نوٹ کروا دیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام انصار کو اعلیٰ رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

اصلاح و ارشاد کا بابرکت کام

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ:-
"احمدیت کی ترقی کے لئے دو کام نہایت ضروری ہیں ایک تعلیم و تربیت اور دوسرا تبلیغ و اشاعت کا۔ ان کے بغیر نہ جماعت پھیل سکتی ہے اور نہ اس کے پھیلنے کا کوئی فائدہ ہے۔" (مشعل راہ صفحہ ۷۵)
حضور رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد کے ماتحت ہر رکن انصار اللہ کو تبلیغ و اشاعت کے کام میں بھرپور حصہ لینا چاہیئے۔

(قائد اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں

حسبِ سابق امسال بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلوں کا انعقاد مورخہ ۱۱-۱۲-۱۳ ؍تبلیغ (فروری) ہو رہا ہے۔ اس میں اجتماعی کھیلوں مثلاً فٹ بال۔ والی بال۔ ہیرو ڈبہ۔ کبڈی۔ رسہ کشی کے علاوہ انفرادی کھیلوں کے بھی مقابلے ہوں گے۔ خصوصاً پہاڑی کی چوٹی سر کرنا۔ بلو فائٹنگ۔ روک دوڑ۔ میوزک ریس کے مقابلے بڑے دلچسپ ہوتے ہیں۔

احباب کرام سے التماس ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لا کر خود بھی لطف اندوز ہوں اور کھلاڑیوں کی بھی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(مدیر الالعاب السنویۃ بالجامعۃ الاحمدیۃ)

دعائے مغفرت

مکرمہ رابعہ بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری ذکار اللہ صاحب آف چک ۸۸ جنوبی۔ ضلع لائل پور مورخہ ۲۷ ؍جنوری کو صبح ۹ بجے قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ مہمان نوازی۔ غریب پروری اور دیگر بہت سے نیک اخلاق رکھتی تھیں۔ اپنے پیچھے ۲ بیٹے اور ایک بچی چھوڑی ہے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد تدفین عمل میں لائی گئی احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک رفیق احمد مربی سلسلہ احمدیہ)

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کو شروع ہوئے چار سال کا عرصہ گزر گیا ہے۔ ابھی تک صرف دو لاکھ ستر ہزار چار سو اکاسی روپے وصول ہوئے ہیں اس چندہ کی غرض ایک لاکھ روپے برائے اشاعت قرآن مجید اور لجنہ اماء اللہ کے دفاتر کی تعمیر تھی۔ اشاعت قرآن کے لئے رقم گو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جا چکی ہے لیکن جس بہن نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا۔ اسے چاہیئے کہ فوری حصہ لے تا اس سعادت میں اس کا بھی حصہ ہو۔ تعمیر کا کام عنقریب شروع ہونے والا ہے اس لئے بہت ضروری ہے کہ جلد از جلد بقایا جات وصول کئے جائیں۔ ہفتہ زیر رپورٹ ۳۱ ؍جنوری تا ۶ ؍فروری میں صرف مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے چندہ موصول ہوا ہے۔ جزاھن اللہ جس کا مطلب ہے کہ لجنات پورے طور پر اس چندہ کی وصولی کی طرف توجہ نہیں کر رہیں۔

لجنہ اماء اللہ سرگودھا .. ۵۲۳ روپے

لجنہ اماء اللہ جیکب آباد .. ۵۰ روپے

ناصرات الاحمدیہ کا امتحان

سال ۱۹۷۳ء کے پہلے امتحان ناصرات الاحمدیہ کی تاریخ کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا۔ عہدیداران بچیوں کو نصاب کی اچھی طرح تیاری کروا دیں۔ تینوں معیاروں کا نصاب درج ذیل ہے:-

معیار سوم:- ارکان اسلام۔ مدار الایمان۔ نماز کے اوقات اور رکعات۔ وضو کا طریق۔ حسنات دارین کی دعا۔ ربنا آتنا فی الدنیا... ... آنحضرت صلعم اور حضرت مسیح موعودؑ کے خلفاء کے نام۔ قادیان کے اہم مقامات۔ یاد رکھنے کی باتیں کے ابتدائی دس صفحات زبانی یاد کرنا۔ چہل احادیث کی پہلی دو حدیثیں مع ترجمہ۔ سورۃ فلق۔ سورۃ النصر۔ سورۃ الماعون۔

معیار دوم:- جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ کا پہلا باب۔ راہ ایمان کا پہلا حصہ۔ یاد رکھنے کی باتیں کے ابتدائی انیس صفحات۔ عہد خلافت ثالثہ کی اہم تحریکیں۔ پہلے سپارے کا ترجمہ۔ تاریخ لجنہ کی پہلی جلد کے ابتدائی چند اہم واقعات۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ہومیوپیتھک و بائیوکیمک ادویات

معیاری مدر ٹنکچرز، شوگر آف ملک، گولیاں، ٹکیاں، خالی شیشیاں اور ہومیوپیتھک کتب وغیرہ پاکستان کے تھوک فروشوں سے متوازی نرخوں پر دستیاب ہیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۷

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے

بہترین سرمہ اور کاجل

مستورات اور بچوں کیلئے بہت مفید۔ قیمت سوا روپیہ

فون نمبر ۵۳۸

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

بازیافتہ طلائی کانٹا

کچھ دن ہوئے خاکسار کو بس کے اڈے کے پاس ایک سونے کا کانٹا ملا ہے جس دوست کا ہو نشان دکھا کر لے لیں۔ نعیم احمد طاہر معرفت ملک محمد اسحق کاروکن فضل عمر ہسپتال ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴